www.emarsiya.com

مرثیہ نمبر ۸

حضرت فضہؑ

بند (۶۳)

(۱) ہے دین خالق اکبر کی رہ گذر فضہؑ ☆ نگاہ احمد مرسل میں سیم بر فضہؑ
درود آل محمدؐ سی با اثر فیضہ ☆ طبق ہیں جتنے بھی ان میں ہے معتبر فضہ
بڑی عضیفہ ہے اہلِ تمیز کہتے ہیں
رسول زادی کی اِس کو کنیز کہتے ہیں

☆

(۲) بڑا ہے پائے رسالت سے مرتبہ فضہ ☆ ہے یہ بھی سمت الٰہی کا راستہ فضہؑ
ملائے اپنا خدا سے ہے سلسلہ فضہ ☆ ہے صدقِ دین الٰہی کا آئینہ فضہؑ
جشن کی کہیئے صداقت کی یا کہ شہزادی
بڑی عظیم ہے بنت رسولؐ کی باندی

☆

(۳) رسول زادی کو یوں یہ قبول ہے فضہ ☆ کنیز ہو کے بھی فخر رسولؐ ہے فضہؑ
یہ عصمتوں کے لئے سب اصول ہے فضہ ☆ جبھی تو گھر میں علی کے نزول ہے فضہؑ
یہ اونچا دین نبی کا وقار کر دیگی
نثار آل پہ اپنی بہار کر دیگی

☆

www.emarsiya.com

کشور چھولوی

(۴) یہ حق سے پائے ہوئے مہربانیاں فضہ☆ لگے زمین پہ ہے مثلِ کہکشاں فضہ
بسائے دل میں ہے عصمت کی داستاں فضہ☆ بڑی ہے فاطمہ زہراؑ کی رازداں فضہ
یہ سچی بات بتاتی ہے ساری دنیا کو
سبق حقیقی سکھاتی ہے ساری دنیا کو

☆

(۵) ہدایتوں کے ڈگر کی ہے چارہ گر فضہ☆ نہ چھوڑ یگی کبھی بنت نبیؐ کا گھر فضہ
پریشاں ہوگی بڑی حق کے نام پر فضہ☆ اسی لئے تو یہ اب بھی ہے دیدہ ور فضہ
ہے حق کی سمت سے باندی نبی کی دختر کی
بڑی سکندرِ خرم ہے یہ مقدر کی

☆

(۶) خدا سے پائے یہ بہتر ضمیر ہے فضہؑ☆ ہر ایک مومنہ کی دستگیر ہے فضہؑ
حبش کے شاہ کی بیٹی امیر ہے فضہ☆ کمانِ گلشن عصمت کا تیر ہے فضہؑ
غرور اہل جفا کا یہ توڑ ڈالیگی
شرارتوں کے یہ طوفاں جھنجوڑ ڈالے گی

☆

(۷) قدم قدم پہ حیاؤں کی نہر ہے فضہ☆ یہ عصموں کے سمندر کی لہر ہے فضہ
دیارِ شرک و شرالت پہ قہر ہے فضہ☆ کہیں یہ شیریں کہیں پہ یہ زہر ہے فضہ
دکھا کے جرائتیں یہ دخترِ پیمبر کی
رہے گی پھوڑ کے قسمت یہ بانیٔ شر کی

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۸) دلوں میں اہل وفا کے مکین ہے فضہؑ ☆ کہیں گلاب کہیں یاسمین ہے فضہؑ
مودتوں میں بڑی بہترین ہے فضہؑ ☆ رسول زادی کی یہ نازنین ہے فضہؑ
ہے دوست حق کی رسولِ کریم کہتے ہیں
بڑو بڑوں سے بڑی ہے عظیم کہتے ہیں

☆

(۹) یہ واقعی لئے عقل سلیم ہے فضہؑ ☆ بڑی ندیم خدا کی ندیم ہے فضہؑ
ہے ہوش مند بڑی ذی فہیم ہے فضہؑ ☆ کلام کہتا ہے فخر کلیم ہے فضہؑ
یہ رحمتوں پہ بڑا اعتبار کرتی ہے
یہ زحمتوں کو سدا تار تار کرتی ہے

☆

(۱۰) جہاں میں شوکت ایماں دکھائیگی فضہؑ ☆ رسول زادی کے خطبے سنائے گی فضہؑ
ہر ایک کام پہ عترت بچائیگی فضہؑ ☆ یہ ظلمتوں کے پرخچے اڑائیگی فضہؑ
نبیؐ کے دیں کی ہے بے شک یہ پاسباں فضہ
قدم قدم پہ ہے عابد کی رازداں فضہ

☆

(۱۱) جواب کوئی نہیں لا جواب ہے فضہؑ ☆ نبیؐ پاک کا یہ انتخاب ہے فضہؑ
کنیز ہو کے بھی عزت مآب ہے فضہؑ ☆ حیات میں یہ بڑی کامیاب ہے فضہؑ
خدائے پاک سے ہر دم ثواب پاتی ہے
جہاں یہ چاہے وہاں پہ عذاب لاتی ہے

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

ربلا کے اسیروں کی ہم سفر فضہ☆ اسیر بچوں کی لاریب چارہ گر فضہؑ
ہوئے عابد کے گام پر فضہ☆ کریگی جتنی صعوبت ہیں سب کو سر فضہؑ
جلال زہراؑ کا یہ وقت پر دکھائیگی
یہ ڈھال حضرت زینبؑ کی بن کے آئیگی

☆

نے غیب کا سارا فسانہ ہے فضہؑ ☆ سنبھالے آل نبی کا گھرانہ ہے فضہؑ
زموں پہ سارا زمانہ ہے فضہ☆ بنائے اپنا بڑا آشیانہ ہے فضہؑ
کرم سے زہرا کے یہ کہکشاں پہ رہتی ہے
کنیز ہوتے ہوئے آسماں پہ رہتی ہے

☆

ضمیر میں بے مثل سادگی فضہؑ ☆ ہے فاطمہ کی اطاعت کی زندگی فضہؑ
مدحتیں کرتی ہے بندگی فضہؑ ☆ کرے ہے خوب محبت کی روشنی فضہؑ
جو کام کرنا ہے بے ساختہ بتاتی ہے
ملک کے ساتھ میں چکی یہی چلاتی ہے

☆

علیم ہے یہ خوش نصیب ہے فضہؑ ☆ یہ شہر علم کے در کی نقیب ہے فضہؑ
ق میں بہتر نجیب ہے فضہؑ ☆ جناب زہراؑ کے بیحد قریب ہے فضہؑ
اسی لئے تو حقیقت کو ناز ہے اس پر
رسولِ حق کی فضیلت کو ناز ہے اس پر

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۱۶) ملی ہے احمد مرسل کو جب یہ تحفے میں☆ سیہ گلاب کھلا ہے نبی کے
ہیں جتنی جنتیں وہ سب ہیں اس کے قبضے میں☆ مدد کریگی وفا کے یہ پھول
لگی رسول کو یہ تو ہے ہو بہو چاندی
ہے علم کیمیا جانے جس کی شہزادی

☆

(۱۷) کہا رسولؐ نے ہشیار ہے یہ میمونہ☆ سبب ہے یہ جو رکھا اس کا نام
پلک جھپکتے ہی تانبا بنائے یہ سونا☆ ہمیشہ اس پہ ہے اللہ کا
بتول نے بڑی بہتر کنیز پائی ہے
زہے نصیب ہنرور کنیز پائی ہے

☆

(۱۸) رسولؐ زادی کے سائے میں واقعی فضہ☆ مقام رشک فلک سا ہے
علی کے بچوں کے ذہنوں میں ہے بسی فضہ☆ حسن حسین کو ماں سی ہے
ادائیں دیکھ کے فضہ کی مصطفیٰ بولے
ہے یہ بھی ہم میں سے محبوب کبریا بولے

☆

(۱۹) جہاں سے ہو گئے محبوب کبریا رخصت☆ بہت ستائیگی اب فاطمہ کو
ہر اک قدم پہ اٹھائیگی یہ بڑی زحمت☆ ہمیشہ رکھیگی گھیرے ہوئے ا
جفا جو دیکھے گی فضہ غضب میں آئیگی
مدد کے واسطے ہمت بڑی دکھائیگی

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۱۴۰) نبیؐ کی بیٹی کو تڑپایا بدترینوں نے☆ گرایا در کو جلا کے ہے بد یقینوں نے
طرح طرح کے ستم ڈھائے ہیں کمینوں نے☆ نہ رحم کھایا کبھی کوئی بھی لعینوں نے
گرا ہے زہراؑ پہ در تو سنبھالا فضہؑ نے
اور اُس کے بیچ سے خود ہے نکالا فضہؑ نے

☆

(۱۴۱) وفات پا گئی خیر البشر کی لختِ جگر☆ بہاتے اشک ہیں میت پہ حیدرِ صفدر
جھکا ڈوبی غم کے سمندر میں زینب مضطر☆ کرے ہے سینہ زنی سیدہ کا سب گھر بھر
حسین کھاتے پچھاڑیں حسن کا گریہ ہے
بچھائے فرشِ عزا مرتضیٰ کا کنبہ ہے

☆

(۱۴۲) جناب فاطمہ زہرا کے بعد فضہ نے☆ وفا کے پھول کھلائے کنیز زہراؑ نے
انکھیں فرض کئے خدمتوں کی ملکہ نے☆ نبھایا ساتھ ہے زینب کا حق کی شیدا نے
کہا یہ فضہ نے تا زندگی نبھاؤں گی
جزائے خیر میں زینب سے خوب پاؤں گی

☆

(۱۴۳) عمل کے حسن سے پاؤں گی اور بھی حرمت☆ میں کر کے دخترِ نفسِ رسول کی خدمت
لٹاؤں گی زینب پہ دولتِ الفت☆ میں خوں پسینے سے سینچوں گی گلشنِ عصمت
میں پھل اطاعت زینب کے جب بھی پاؤنگی
جہاں میں آدم وحوا کو وہ دکھاؤں گی

☆

www.emarsiya.com

(۲۴) کہوں گی جا کے یہ سب سے میں وہ فضہ ہوں ☆ میں عصمتوں کے چمن کا کھلاتی غنچہ ہوں
میں کھاتی شبر و شبیر کا ہی صدقہ ہوں ☆ انھیں کے فیض سے پائے جناں پہ قبضہ ہوں
خدائے پاک بھی مجھکو حبیب رکھتا ہے
کنیز زہرا ہوں اپنے قریب رکھتا ہے

☆

(۲۵) کری تھی ایک دن میں نے رسول کی دعوت ☆ عجب تھا وقت وہ کرتی بھی کیسے میں خدمت
نہیں تھا کھانا مرے گھر میں اور نہ تھی دولت ☆ رہے گی کس طرح تھی سوچتی مری عزت
دعا جو کرتی تھی وہ مستجاب آتی تھی
طعامِ خلد بریں غیب سے میں پاتی تھی

☆

(۲۶) کہا یہ میں نے نبی سے کہ کھائے مولا ☆ اور حق میں میرے دعائیں یہ کیجئے خضتا
ہمیشہ ساتھ دوں میں فاطمہ کے بچوں کا ☆ انھیں کی خدمتیں کرنے میں نکلے دم فضہ ا
اطاعتوں سے مقدر مرا جلی ہو جائے
مری حیات کی تابندہ روشنی ہو جائے

☆

(۲۷) رکھے ہے ساتھ میں جو آلِ مصطفیٰ مجھکو ☆ دیا خدا نے ہے خدمت کا سلسلہ مجھکو
ہوا نصیب ہے جانا جو کربلا مجھکو ☆ ہے کرنا بڑا دشوار راستہ مجھکو
وہاں پہ خدمتیں کرکے نبی کی عترت کی
جلانی شمع ہے مجھکو حسینی عظمت کی

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۲۸) بنا کے چھوٹا سا دین خدا کا اک لشکر☆ چلا مدینے سے لیکر رسولؐ کا دلبر
تھے کہتے منزلیں لیکے سفر میں شہ تن کر☆ ہے میرے ساتھ میں ننھا سا سورما اصغر
بہن بھی ساتھ میں میرے ہے پاسباں بن کر
ہے فضہ وقت کے ہاتھوں کی راشیاں بن کر

☆

(۲۹) بڑی ہی شان سے کرب و بلا میں ٹھہرے حسین☆ بقا کو دینے بقا نینوا میں ٹھہرے حسین
ہے دشت یا کہ ہیں صحن وفا میں ٹھہرے حسین☆ دکھانے حوصلہ اہل جفا میں ٹھہرے حسینؑ
جناب زہراؑ ہی بن کر دکھائیگی فضہ
حسینؑ کی بڑی ہمت بڑھائیگی فضہ

☆

(۳۰) ہے کربلا کے بہتر کی رازداں یہ کنیز☆ جناب حضرت زینبؑ کی پاسباں یہ کنیز
بڑی ہے بالی سکینہ کی قدر داں یہ کنیز☆ بن ربابؑ کو دیکر ہی لوریاں یہ کنیز
ردا سے اپنی یہ سایا کریگی گھر بھر پر
نثار خود کو کریگی یہ بنت حیدر پر

☆

(۳۱) یہ آل احمد مرسل کا قاعدہ بن کر☆ یہ کربلا میں اطاعت کا فلسفہ بن کر
نظر یہ آئیگی عصمت کی خادمہ بن کر☆ یہ ساتھ زینبؑ مضطر کے فاطمہؑ بن کر
دعائیں دیگی یہ احمد کے چین زندہ باد
رہے ہمارا یہ مولا حسینؑ زندہ باد

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۳۲) تھی لاش کرنے کو پامال شہ کی فوج شریر ☆ بچائے کس طرح لاشے کو کیا کرے تدبیر
پکاری در سے یہ خیمے کے فضہؑ دلگیر ☆ کہاں ہے شیر بچا آ کے لاشۂ شبیر
نمٹ لے اے ابو حارث تو بد ترینوں سے
نبیؐ کے لال کا لاشہ بچا کمینوں سے

☆

(۳۳) سنی جو شیر نے فضہ کی دکھ بر آواز ☆ دہاڑتا ہوا لاشے پہ آیا وہ جانباز
لگا کے لاش کا کاوا کہا شہ ممتاز ☆ قریب آپ کے آئینگے اب نہ حیلہ ساز
میں شیر شیر ابو حارث ہوں آپ کا مولا
جو دیدو اذن تو نگلوں انھیں ابھی آقا

☆

(۳۴) یہ کہہ کے بیٹھ گیا لاشۂ حسین کے پاس ☆ بڑا اداس تھا غمگین تھا اسے احساس
ملے ہیں پیاسے ہی شبیر ہیں رسول اداس ☆ جہاں میں سہہ کے گئے ہیں یہ تین کی پیاس
وہ شیر سوگ میں سر کو جھکائے روتا رہا
قدم حسین کے اشکوں سے وہ بھگوتا رہا

☆

(۳۵) روکا وہ لاشے پہ سرور کے شیر ہے جب تک ☆ وہ گھورتا رہا فوجیں نہ ماری اس نے پلک
وہ شیر تھا کہ یا جنات تھا یا کوئی ملک ☆ یہ دیکھ دیکھ کے ظالم رہے تھے پیچھے سرک
لعین کہتے تھے سب پیچھے ہٹتے جائیں شریر
چلا یہ جائے تو پامال کرنے آئیں شریر

☆

www.emarsiya.com

(۳۶)ہوا حسینؑ کے لاشے سے شیر جب رخصت☆لعین لاشے کو دینے کو آ گئے زحمت
کرینگے گھوڑوں سے پامال لاشۂ حضرت☆ خدائے پاک نے مردودوں پہ کری لعنت
شریر فوج نے پامال لاشہ کر ڈالا
پھرا کے گھوڑوں کو بے حال لاشہ کر ڈالا

☆

(۳۷)ادھر تو ہوتا تھا پامال لاشۂ شبیر☆ ادھر تھے لوٹتے خیموں کو صاحب تقصیر
دہائی دیتی تھی رو رو کے زینب دلگیر☆ کمر پہ کھاتے تھے درے کبیر اور صغیر
سروں سے اہل حرم کے ہیں چادریں کھینچی
بچھی ہوئی تھیں جو خیموں میں مسندیں کھینچی

☆

(۳۸)کوئی تو لوٹتا عابد حزیں کا بستر تھا☆ کوئی سکینہ کے کانوں سے کھینچے گوہر تھا
کوئی تو پھونکتا جھولے کو بانی شر تھا☆ اذیتیں بڑی دیتا ہر اک ستمگر تھا
تھا ریزہ ریزہ کیا شاہ کے گھرانے کو
نئے طریقے بناتے تھے وہ ستانے کو

☆

(۳۹)کیا ہے ظالموں نے آل مصطفیٰؐ کو اسیر☆ ہیں لڑکھڑاتے ہوئے تب سے عابد دلگیر
گلے میں طوق ہے ڈالا تو پاؤں میں زنجیر☆ بندھی ستم کی رسن سے ہے وارث تطہیر
لگا کے دڑے سکینہ کو وہ رولاتے ہیں
گھڑکتے ہیں لعیں معصوم کو ڈراتے ہیں

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۴۰)سوار زینب مضطر کو کرتی فضہ ہے☆ وہ تھامے عابد بیمار کا بھی شانا ہے
بوڑھا پہ ہے وہ سنبھالے نبی کا کنبہ ہے☆ ہے کہتی مجھکو تو زینبؑ کے ساتھ رہنا ہے

کنیز ہوں فدا زینب پہ جان کر دوں گی
جو خدمتوں کا ہے اونچا نشان کر دوں گی

☆

(۴۱)اسیر جاتے ہیں کوفے کی سمت ناقوں پر☆ حسین پاک کے اہل حرم ہیں ننگے سر
ہوئے نڈھال ہیں سرور کے طفل رو رو کر ☆ جناب فضہ بھی روتی ہوئی ہیں خون جگر

سفر میں ڈھائی ہیں جب بھی جفائیں اعداد نے
سنبھالا بچوں کو ہر کام پر ہے فضہ نے

☆

(۴۲) کری اسیروں پہ بیداد ہر ستمگر نے☆ ہیں چھالے تلووں میں کرتے ہیں پھر بھی طے رستے
نظارہ کرتے ہیں غمخوار سر شہیدوں کے☆ لہو کے اشک برستے ہیں ہر کٹے سر سے

سروں سے کہتی ہے فضہ نہ روؤ دم ساز د
تمہاری باندی ہے زندہ ابھی تو جانباز و

☆

(۴۳) جناب فضہ نے دربار شام میں جا کر☆ دکھائے اپنی حمیت کے ہیں بڑے جوہر
جناب بنت علی سے وہ معاویہ کا پسر☆ تھا کرنا گفتگو چاہتا یزید بد اختر

جناب فضہ نے غصے میں اس کو للکارا
علی کی بیٹی سے باتیں کرے ستم آرا

☆

www.emarsiya.com

(۴۴) میں فضہ ہوں تری ہستی ابھی مٹادوں گی ☆ میں پھونکوں سے ترے دربار کو اڑادوں گی
نہ آیا باز تو بے دیں تجھے جلا دوں گی ☆ رسولؐ زادی کا غصہ تجھے دکھا دوں گی
جو دیکھوں غیظ سے دنیا میں زلزلہ آئے
اگر میں چاہوں قیامت کا دن یہ بن جائے

☆

(۴۵) لعیں یہ سچ ہے کہ میں ہی سپر ہوں زینب کی ☆ اسی لئے تو میں پائے ڈگر ہوں زینب کی
سیاہ ہوں مانا کہ لیکن سحر ہوں زینبؑ کی ☆ ہوں باندی پھر بھی میں پختہ کمر ہوں زینب کی
پرخچے نسل امیہ کے میں اڑادوں گی
دعائے بد سے حقیقت ہے میں مٹادوں گی

☆

(۴۶) یزید نے کہا یہ کون حبشی عورت ہے ☆ بڑے ہی غیظ میں للکارتی حکومت ہے
ہمارے واسطے ہر بات اس کی ضربت ہے ☆ ضعیف ہو کے بھی برپائے کئے قیامت ہے
ہٹاؤ اب اسے بنت علی کے آگے سے
ابو عبیدہ ہٹا اسکو جا کے دُرے سے

☆

(۴۷) یہ حکم سن کے لعین کا ابو عبیدہ بڑھا ☆ لگایا پشت پہ فضہ کی اس نے اک دُرا
وہ دُرّا کھاتے ہی بولی محب شاہ ہدیٰ ☆ بتاؤ حبشی ہوا کیا تمہاری غیرت کا
ہے دُرا کھاتی تمہاری حبش کی شہزادی
ہو دیکھتے کھڑے تو ہیں میری بربادی

☆

www.emarsiya.com

(۴۸) جو ساٹھ حبشی تھے غصے میں کھینچی تلوار☆ کہا یزید سے بے دین بے حیا مکار
ہوا جو دروں سے شہزادیٔ حبش پر وار ☆ کرینگے ہم ترا مسمار یہ ابھی در بار
ابوعبیدہ نے مارا تھا درافضہ کے
یوں ایک حبشی نے کرڈالے اس کے دوٹکڑے

☆

(۴۹) یزید نحس نے جب واقعہ ہے یہ دیکھا☆ وہاں سے ہٹ کے وہ قصر بلا میں جا بیٹھا
وہ بولا کوئی نہ زینبؑ سے گفتگو کرنا☆ مجھے ہے باقی بڑا اپنا دبدبہ رکھنا
جھکایا شام کے حاکم کو دیکھا فضہ نے
جو اٹھنے والا تھا فتنہ دبایا فضہ نے

☆

(۵۰) ضعیف فضہ نے زینب کی پاسبانی کی☆ ہر ایک طفل پہ ہر وقت مہربانی کی
بیاں سکینہؑ کی رو رو کے ہے کہانی کی☆ بڑی حسین پہ اشکوں کی ہے فشانی کی
رہی ہمیشہ ہی بیمارؑ کی عیادت میں
یہ جان دینے کو بنت علی کی خدمت میں

☆

(۵۱) جناب ثانیٔ زہرا کو جب قضا آئی ☆ بڑی ہی فضہ نے غم کی گھٹا ہے برسائی
بیاں یہ کرتی تھی شہزادی میری دکھ پائی ☆ گئی جہان سے جنت ہزاروں غم کھائی
بہت ہی پیٹ کے سر کو پچھاڑیں کھاتی تھی
وہ دکھڑے حضرت زینبؑ کے جب سناتی تھی

☆

www.emarsiya.com

(۵۲)جناب حضرت زینبؑ کی فضہ تربت پر☆ بیان کرتی تھی ہر وقت وہ یہ رو رو کر
ہمیشہ قبر پہ تیری رہوں گی چارہ گر☆ کروں گی خدمتیں تیری بڑی میں شام و سحر
بڑی مجاوری کرتی گزر گئی فضہ
فراق حضرتِ زینبؑ میں مر گئی فضہ

☆

(۵۳)وفات فضہ کا یہ واقعہ ملا تحریر☆ تھی رہتی مرقد زینب پہ خستہ و دلگیر
ضروری اشیاء کو لینے گئی ہے جب وہ پیر☆ پہونچ کے بستی کے بازار صاحب توقیر
یہ دیکھا مومنین پہنے لباس کالا ہیں
سروں کو پیٹتے کرتے ہوئے وہ نالہ ہیں

☆

(۵۴)یہ پوچھا دیکھ کے فضہ نے کیوں یہ گریہ ہے☆ اٹھا ہے کون جو ماتم یہ آج برپا ہے
بڑا ہی سوگ میں ڈوبا ہوا یہ قریہ ہے☆ بتاؤ جلد کہ میرا کلیجہ پھٹتا ہے
کہا کسی نے کہ بیمار مر گیا بی بی
تمام عمر وہ رو کے گذر گیا بی بی

☆

(۵۵)سنائی سن کے یہ فضہ نے اپنا سر پیٹا☆ پچھاڑیں کھاتی تھی کہتی تھی رو کے یہ دکھیا
اٹھا کے غم کے گراں کوہ کو مرا مولا☆ گیا جہان سے لیکن نہ میرا دم نکلا
یہ زندگی مجھے بالکل بھی اب نہیں بھاتی
خدا بتا دے مجھے موت کیوں نہیں آتی

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۵۶) یہ بین کرتے ہی فضہ نے اپنا دم توڑا ☆ ضعیفہ مرگئی بستی میں یہ ہوا چرچا
بہت سے لوگوں نے میت پہ آکے دی یہ صدا ☆ کوئی غریب کا وارث ہے تو بتائے ذرا
اگر نہیں کوئی ہوتا غریب کا وارث
تو بنتی خلق ہے پھر اس حبیب کا وارث

☆

(۵۷) کہا یہ لوگوں نے چندہ کریں یہ سب مومن ☆ بنیں ضعیفہ کی میت کے اہل دل محسن
نہ گذرے ایسا کبھی بھی کسی غریب پہ دن ☆ رہے جنازہ کبھی کوئی بھی نہ وارث بن
تقاضا ہے یہی کیجئے گا دفن کا ساماں
کریں غریب کی میت پہ مل کے سب احساں

☆

(۵۸) یہ دیکھا سب نے کہ اک گھڑسوار آتا ہے ☆ گریباں چاک کئے حال زار آتا ہے
بہاتا اشکوں کو عالی وقار آتا ہے ☆ کلیجہ اپنا کئے تار تار آتا ہے
وہ بولا آکے میں وارث ہوں اس ضعیفہ کا
ہٹو اے مومنوں پوتا ہے آیا فضہ کا

☆

(۵۹) یہ فضہ وہ ہے جیسے ماں حسین نے کہا ☆ میں ایسے رشتے سے پوتا ہوں اس ضعیفہ کا
سنو اے مومنوں ہرگز نہ چندہ تم کرنا ☆ کروں گا غسل و کفن میں ساماں خود اس کا
میں آیا شہر مدینہ سے اس کی خاطر ہوں
ولی میں پانچواں حق کا امام باقر ہوں

☆

www.emarsiya.com

(۶۰) کہاں ہے غسل اب دینے کو آئے غسالہ☆ امام کرتے تھے میت پہ رو کے واویلا
بہا رہے تھے بڑے غم کے اشک کا دریا☆ بیاں یہ کرتے تھے ہم سے جدا ہوئی فضہ
ہمارے ساتھ بڑے اس نے غم اٹھائے ہیں
اسیر ہو کے بڑے تازیانے کھائے ہیں

☆

(۶۱) جنازہ کرچکی غسالہ جب کہ ہے تیار☆ دیئے امام نے تھیلی میں بھرا سے دینار
کہ دیکھے تھیلی کو بولے یہ صاحب ایثار☆ لے اور نقدی یہ دیتا ہوں تجھکو اے دیندار
وہ بولی دے چکے اجرت ہو مجھکو تم مولا
مجھے کیوں اور رقم دیتے ہو مرے آقا

☆

(۶۲) امام بولے پھپھی کو ہماری غسالہ☆ دیا تھا زنداں میں غسل وکفن یہ سوچ ذرا
تھے ہم پریشاں ہمارے نہ پاس جب کچھ تھا☆ حصار میں لئے ہم کو تھا تب وہ وقت برا
جو دنیا جب تھا تجھے آج ہم وہ دیتے ہیں
کسی کا احساں نہ ہم اپنے سر پہ رکھتے ہیں

☆

(۶۳) لکھا ہے مرثیہ فضہ کا تو نے جو کشور☆ جناں میں سن کے یہ کہتی ہے بنت پیغمبرؐ
مری کنیز کے کیا خوب ہیں لکھے جوہر☆ تجھے تو بخشینگے محشر میں شافع محشر
لکھی جو خون جگر سے یہ تو نے مدحت ہے
یوں مرثیہ یہ حقیقت میں تیری جنت ہے

☆ ☆ ☆